اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا اختتام نئی دہلی اعلامیے کی منظوری کے ساتھ ہوا

فروری 21، 2026

اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026، جو نئی دہلی میں 18 تا 19 فروری منعقد ہوئی، مصنوعی ذہانت کے اثرات سے متعلق نئی دہلی اعلامیے کی منظوری کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جو مصنوعی ذہانت کے میدان میں عالمی تعاون کے لیے ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوئی.

اس اعلامیے کی توثیق 89 ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے کی، جو اقتصادی ترقی اور سماجی بھلائی کے لیے مصنوعی ذہانت سے استفادہ کرنے پر وسیع عالمی اتفاقِ رائے کی عکاسی کرتی ہے.

مصنوعی ذہانت کے لیے مشترکہ عالمی وژن

"سروجن ہتایہ، سروجن سکھایہ" (سب کے لیے فلاح، سب کے لیے خوشحالی) کے اصول کی رہنمائی میں، اعلامیہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ مصنوعی ذہانت کے فوائد پوری انسانیت میں منصفانہ طور پر تقسیم کیے جائیں.

یہ زور دیتا ہے:

بین الاقوامی تعاون اور کثیر فریقی شمولیت کو مضبوط بنانا

قومی خودمختاری کا احترام

قابلِ رسائی اور قابلِ اعتماد فریم ورک کے ذریعے مصنوعی ذہانت کو فروغ دینا

عمل کے سات ستون (چکر)

یہ اعلامیہ سات اہم ستونوں پر مشتمل ہے، جو عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت کے تعاون کی بنیاد فراہم کرتے ہیں:

مصنوعی ذہانت کے وسائل عام کرنا

اقتصادی ترقی اور سماجی بھلائی

محفوظ اور قابل اعتماداے آئی

سائنس کے لئے اے آئی

سوشل امپاورمنٹ تک رسائی

انسانی سرمایہ کی ترقی

لچکدار، مؤثر اور اختراعی مصنوعی ذہانت کے نظام

اہم عالمی اقدامات کا اعلان کیا گیا

سمٹ کے دوران رضاکارانہ اور اشتراکی نوعیت کے متعدد عالمی اقدامات پیش کیے گئے، جن میں شامل ہیں:

1. مصنوعی ذہانت کے جمہوری فروغ کے لیے منشور

بنیادی مصنوعی ذہانت کے وسائل تک کم لاگت اور قابلِ برداشت رسائی کو فروغ دیتا ہے

مقامی ضروریات سے ہم آہنگ اختراعاتی نظاموں کی معاونت کرتا ہے

2. گلوبل اے آئی امپیکٹ کے مشترکات

عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے نمونوں کو وسعت دینے اور دہرانے کا ایک پلیٹ فارم
ترقیاتی اثرات کے لیے ممالک کے درمیان تعاون کو ممکن بناتا ہے

3. قابل اعتماد اے آئی کامنز

آلات، معیارات اور بہترین طریقۂ کار کا ذخیرہ
محفوظ اور قابلِ اعتماد مصنوعی ذہانت کے نظام کی ترقی کو سپورٹ کرتا ہے

4. سائنس کے لیے مصنوعی ذہانت کے اداروں کا بین الاقوامی نیٹ ورک

عالمی سائنسی تعاون کو فروغ دیتا ہے
مصنوعی ذہانت سے تقویت یافتہ تحقیقی صلاحیتوں کو مضبوط بناتا ہے

5. سوشل امپارمنٹ پلیٹ فارم کے لیے اے آئی

علم کے تبادلے اور قابلِ توسیع حل کو ممکن بناتا ہے
منصفانہ اور مساوی بنیادوں پر مصنوعی ذہانت اختیار کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے

6. مصنوعی ذہانت کے لیے افرادی قوت کی ترقی کی رہنما کتاب اور ازسرِ نو مہارت آموزی کے اصول

اے آئی سکلنگ، ری سکلنگ اور خواندگی میں مدد کرتا ہے
ممالک کو مصنوعی ذہانت پر مبنی معیشت کے لیے تیار کرتا ہے

7. لچکدار اور مؤثر مصنوعی ذہانت سے متعلق رہنما اصول

توانائی کی بچت کرنے والے مصنوعی ذہانت کے نظاموں پر توجہ
مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کی پائیداری سے متعلق رہنما کتاب کی معاونت سے تقویت یافتہ

اقتصادی ترقی اور کارکردگی پر توجہ مرکوز کرتا ہے

اعلامیہ میں درج ذیل نکات پر روشنی ڈالی گئی ہے:
معاشی تبدیلی کو فروغ دینے میں مصنوعی ذہانت کا کردار
اوپن سورس اور قابلِ رسائی مصنوعی ذہانت کے ماحولیاتی نظام کی اہمیت
توانائی کی بچت پر مبنی مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کی ضرورت
سائنس، حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں مصنوعی ذہانت کے کردار کو وسعت دینا

عالمی سطح پر باہمی تعاون کو مضبوط کرنا

شرکاء نے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا کہ وہ درج ذیل امور کو فروغ دیں گے:

مصنوعی ذہانت کی حکمرانی میں مشترکہ عالمی ترجیحات کو آگے بڑھانا
رضاکارانہ اور غیر پابند فریم ورک کو فروغ دینا
مسلسل تعاون کے ذریعے وژن کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا
توقع ہے کہ یہ سمٹ طویل المدتی بین الاقوامی شراکت داریوں کو فروغ دے گا اور مصنوعی ذہانت کو معاشی ترقی کے ایک اہم محرک کے طور پر مستحکم کرے گا.

سمٹ کا اعلامیہ، جس کی توثیق 89 ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے کی ہے، بطور ضمیمہ منسلک ہے. [لنک]

نئی دہلی
فروری 21، 2026